اسرائیلی عدالت نے بنیاد پرست یہودیوں کو حاصل فوج میں بھرتی سے استثنیٰ ختم کردیا

تل ابیب (یو این آئی)

اسرائیلی سپریم کورٹ نے بنیاد پرست یہودیوں کو فوج میں لازمی بھرتی سے حاصل استثنیٰ ختم کرنے کا حکم جاری کردیا۔ اس سے قبل اسرائیل میں مذہبی خدمات انجام دینے والے اور مذہبی تعلیم حاصل کرنے والے بنیاد پرست (الٹرا آرتھوڈوکس) یہودی نوجوانوں کو اسرائیل کے قیام سے ہی فوج میں لازمی بھرتی ہونے کے عمل سے استثنیٰ حاصل تھا۔ اسرائیلی سپریم کورٹ نے حکومت کو حکم دیا کہ ایسے تمام مذہبی اسکولوں کی فنڈنگ روکی جائے جن میں پڑھنے والے نوجوان فوج میں شمولیت سے انکار کریں۔ اسرائیل میں نوجوانوں کے لیے فوج میں خدمات انجام دینا لازمی ہے۔

دنیایوں ہی خاموش رہی تو غزہ میں صومالیہ جیسا قحط آسکتا ہے

نیویارک (ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی ایجنسی یورو میڈ ہیومن رائٹس مانیٹر کے مطابق، اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں اقوام متحدہ کے زیر انتظام پناہ گاہوں کو بار بار بمباری اور آگ لگا کر بے گھر فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے فوڈ ایجنسی کے چیف اکانومسٹ کا کہنا ہے کہ غزہ میں صورتحال سنگین ہے جہاں تقریباً تمام 2.3 ملین فلسطینیوں کو شدید بھوک کا سامنا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے عارف حسین نے 2011 میں صومالیہ کے قحط کی مثال دیتے ہوئے دنیا سے غزہ میں اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ واضح رہے صومالیہ کے 2011 کے قحط میں تقریباً ڈھائی لاکھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ عارف حسین کا کہنا ہے کہ صومالیہ میں ڈھائی لاکھ میں سے نصف بلاکتیں قحط کا اعلان ہونے سے پہلے ہی ہوگئی تھیں۔ انہوں نے منگل کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قحط سے بچنے کے لیے خوراک کے ترسیل کی بڑے پیمانے پر ضرورت ہے۔ فلسطینیوں کے لیے صاف پانی، صفائی، صحت کی دیکھ بھال اور ادویات کی مستقل بنیاد پر ضرورت ہے۔ عارف حسین عالمی قحط کے وارننگ نیٹ ورک کی نئی رپورٹ پر تبصرہ کر رہے تھے جس میں کہا گیا ہے کہ جب تک اسرائیل اور حماس کے بیچ جنگ جاری رہے گی اور انسانی ہمدردی کی رسائی پر پابندی برقرار رہے گی تب تک پوری غزہ کی پٹی کو بڑے پیمانے پر قحط کے مستقل خطرے کا سامنا ہے۔ حالانکہ انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسفکیشن کا کہنا ہے کہ موجودہ دستیاب شواہد اس بات کی نشاندہی نہیں کرتے کہ غزہ میں قحط شروع ہوگیا ہے، لیکن غزہ کی تقریباً 96 فیصد آبادی کو خوراک کی شدید عدم تحفظ کا سامنا ہے اور تقریباً 495,000 فلسطینیوں کو متبرک تباہ کن غذائی قلت کا سامنا ہوگا۔ حسین نے کہا کہ شمالی غزہ میں قحط کا ظہور مل گیا ہے کیونکہ وہاں امداد کو کسی طرح پہنچایا گیا لیکن اب جنوب میں تشویش پائی جارہی ہے جہاں اسرائیلی فوجی کارروائیاں ہو رہی ہیں اور مصر سے مرکزی رفح کراسنگ بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کو ان جگہوں تک رسائی حاصل ہے جہاں اس کی ضرورت ہے، تو ہم اس صورتحال کو بہتر بنا سکتے ہیں، لیکن اگر ہمارے پاس رسائی نہیں ہے، تو یہ ممکن نہیں ہے۔

حزب اللہ کی اشتعال انگیزی لبنان کو کھلی جنگ کی طرف گھسیٹ رہی ہے: امریکی وزیر دفاع

دبئی (ایجنسیاں)

لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر حزب اللہ اور اسرائیلی افواج کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کے لیے امریکی کوششوں کے باوجود جنگ کے پھیلنے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی اثر میں امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے خبردار کیا ہے کہ لبنانی حزب اللہ کے "اشتعال انگیزی اسرائیل اور لبنان کو کھلی جنگ میں گھسیٹنے کا باعث بن رہی ہے۔ منگل کی شام اپنے اسرائیلی ہم منصب یوآو گیلنٹ کے ساتھ پیشاب گان میں ملاقات میں انہوں نے کہا کہ "اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ایک نئی جنگ آسانی سے ایک علاقائی جنگ میں بدل سکتی ہے جس کے مشرق وسطیٰ کے لیے سنگین نتائج برآمد ہوں گے"۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی جنگ لبنان کے لیے تباہ کن ہوگی اور بے گناہ شہری اور لبنانی شہریوں کے لیے تباہی کا باعث بنے گی۔ آسٹن نے مزید کہا کہ "مزید کشیدگی کو روکنے کے لیے سفارت کاری بہترین طریقہ ہے۔ اس لیے ہم فوری طور پر ایک ایسے سفارتی معاہدے تک پہنچنے کے لیے کوشاں ہیں جو اسرائیل کی شمالی سرحد پر مستقل طور پر امن بحال کرے اور اسرائیل۔ لبنان سرحد کے دونوں جانب شہریوں کو محفوظ طریقے سے اپنے گھروں کو لوٹنے کے قابل بنا سکے"۔ غزہ کی پٹی کو لے کر اسے امریکی وزیر دفاع نے "کیلنٹ کو بتایا کہ "ہم غزہ میں شہریوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے فوجی کارروائیوں میں اسرائیل کی حمایت کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ مغربی کنارے میں شدت پسندوں کے حملے ناقابل قبول ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ "ہم ایرانی پراکسیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے واشنگٹن کے ساتھ مل کر کام کرنے پر کیلنٹ کو یقین دلایا۔ یا نے اسرائیل فوج کے چیف آف اسٹاف جرنل ایسٹلی، جوائنٹ چیفس کے سربراہ ابران ھلیوا اور جنرل انٹیلی جنس کے چیف روئین بار پر اسرائیلیوں کے بارے میں معلومات چھپانے کا الزام بھی عائد کیا۔ یائر نے سوال کیا کہ "کیا یہ غداری نہیں ہے؟" یاور نے کہ وزیر اعظم کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی تھی تاہم اسرائیلی میڈیا نے نشر کرنے پر مصر رہا۔ میڈیا نے بعض حاضرین کی گواہی کا سہارا لیا جنہوں نے وزیر اعظم کی الہیہ سارہ سے یہ بات سنی تھی۔ بعض حلقوں کے نزدیک نیتن یاہو اور ان کے اہل خانہ جان بوجھ کر اس طرح کے الزامات پھیلا رہے ہیں تاکہ عوام کے سامنے اپنی اچھی تصویر پیش کرسکیں۔ ساتھ ہی یہ ظاہر کرسکیں کہ ان کے ساتھ غداری ہو رہی ہے۔

غزہ کی پٹی کے شمال میں لوٹ آؤ، اسرائیل کی جانب سے مشکوک دعوت

دبئی (ایجنسیاں)

تباہ حال غزہ کی پٹی میں جاری جنگ کو مسلسل نو ماہ ہو چکے ہیں۔ ایسے میں شمالی علاقوں میں بے گھر افراد کو واپسی کی اجازت کے حوالے سے افواہیں پھیلائی جارہی ہوگئی ہیں۔ سوشل میڈیا پر سرگرم بعض ذرائع متعدد بے گھر فلسطینی خاندانوں کے ساتھ اسرائیلی رابطوں کا انکشاف کیا ہے۔ ساتھ ہی دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے شام کے اوقات میں شارع الرشید کے راستے پر قائم کی جانے والی عسکری چیک پوسٹ کے ذریعے غزہ اور شمالی علاقوں میں واپسی کی اجازت دے دی ہے۔ دوسری جانب غزہ میں فلسطینی حکام نے اس نوعیت کی دعوت سے خبردار کرتے ہوئے اسے مشکوک قرار دیا ہے۔ حکام نے بے گھر فلسطینیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ان غیر مصدقہ رابطوں سے انتہائی ہوشیار رہیں۔ اس حوالے سے حکام نے ان سابقہ جرائم اور خلاف ورزیوں کی یاد دہانی کرائی جب اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے شمال میں واپس لوٹنے والوں پر براہ راست فائرنگ کر دی تھی۔ غزہ پٹی میں بالخصوص وسطی اور جنوبی علاقوں میں اسرائیل بم باری کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ برس سات اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ میں اب تک موت کا شکار ہونے والے فلسطینی شہریوں کی مجموعی تعداد 37600 سے زیادہ ہوچکی ہے۔ غزہ کی پٹی میں 20 فی صد آبادی یعنی 8 لاکھ 95 ہزار سے زیادہ افراد غذائی امن کے سنگین ترین بحران سے دوچار ہیں۔ جنگ کے نتیجے میں اب تک غزہ کی پٹی میں 15 لاکھ سے زیادہ فلسطینی بے گھر ہوکر شمالی علاقوں سے جنوب کی جانب بالخصوص رفح شہر ہجرت کر چکے ہیں۔

وڈیو: سابق امریکی صدر باراک اوباما کی ہمشیرہ آنسو گیس کی لپیٹ میں

لندن (ایجنسیاں) کینیا میں پولیس کی جانب سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ اس دوران میں سابق امریکی صدر باراک اوباما کی سوتیلی بہن اوما اوباما بھی اس کی لپیٹ میں آگئیں۔ یہ واقعہ نیروبی سے متعلق متنازع قانونی بل کے خلاف مظاہرے کے دوران اس وقت پیش آیا جب اوما امریکی نیوز چینل CNN کو انٹرویو دے رہی تھیں۔ چینل کی براہ راست نشریات میں ریکارڈ ہونے والی وڈیو میں اوما نے کہا کہ میں اب دیکھنے کے قابل نہیں رہی۔

نیتن یاہو کی بیگم بھی بیٹے کے نقش قدم پر، اسرائیلی فوج پر 'انقلاب' کی کوشش کا الزام

دبئی (ایجنسیاں)

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ نیتن یاہو نے دھماکا خیز انکشاف کرتے ہوئے اسرائیلی فوج پر عسکری انقلاب کی کوشش کا الزام عائد کیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل نیتن یاہو کے بیٹے یائر نے بھی اس سے ملتا جلتا بیان دیا تھا۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے مطابق سارہ نے سات اکتوبر سے غزہ کی پٹی میں یرغمال اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کے نمائندگان کے ساتھ ایسے سابقہ ملاقات میں کہا کہ وہ فوجی قیادت پر بھروسا نہیں کرتی ہیں کیوں کہ فوج کے سینئر جنرل ان کے شوہر کے خلاف بے حد جھوٹی خبریں سمگلروں اور دوں کو دیتے ہیں۔ اس پر جب حاضرین میں سے کسی نے سارہ کی بات پر احتیاج کیا تو وزیر اعظم کی اہلیہ نے جواب میں کہا کہ اس بات کو نہیں سمجھا جارہا کہ فوجی انقلاب کے واسطے ایک خبیدہ کوشش ہو رہی ہے۔ سارہ نے اپنی گفتگو میں بار بار اس الزام کو دہرایا۔ اسرائیلی ریزرو فوج کی ایک خاتون کرنل نے واضح کیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی اہلیہ کے بیان کی گواہ ہیں۔ مذکورہ خاتون کرنل کا اپنا بھی حالیہ جنگ میں مارا جانا چاہئے۔

دبئی (ایجنسیاں) چند روز قبل ہی اس نے کام کا آغاز کیا تھا کہ امریکی 'ورلڈ سنٹرل کچن' کی امدادی ٹیم اسرائیلی بمباری سے ہلاک ہوگئی جس کے بعد بندرگاہ سے امداد کی فراہمی معطل کردی گئی۔ بعد ازاں اکا دکا وفود کے ساتھ اس بندرگاہ سے پھر امدادی کارروائیوں کا آغاز ہوا لیکن اس کے ساتھ ہی اسرائیلی فوج کے تصیرات کی آپریشن نے امریکی ساختی بندرگاہ کے بارے میں اس وقت شکوک پیدا کردیے جب سوشل میڈیا پر رنگ برنگی خبریں سامنے آنا شروع ہوگئی کہ اسرائیل نے تصیرات آپریشن میں اس امریکی بندرگاہ کو استعمال کیا ہے۔ تاہم بیناگون نے ان خبروں کی تردید کی۔ اب آپریشن کے دوسرے مہینے کے اختتام پر یہ اطلاع آئی ہے کہ اس بندرگاہ کی مدت کارشروع میں ہی محدود رکھی گئی تھی جو کہ اکتیس جولائی کو ختم ہونا تھی۔ اس لیے اس میں کم از کم ایک ماہ کی توسیع کردی جائے گی۔ واضح رہے کہ سترہ مئی سے آپریشن شروع کرنے والی اس بندرگاہ سے 137 ٹرکوں پر امداد خرد منتقل کی گئی ہے۔ لیکن اب بیناگون کے حکام کا کہنا ہے کہ موسم گرما کی شدت کے بعد اس بندرگاہ کو استعمال کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ تاہم مبصرین کے لیے یہ حیران کن بات ہے کہ صرف دو سے تین ماہ کے لیے کارآمد رہنے والی بندرگاہ کو امریکہ نے اتنے اہتمام سے کیوں تیار کیا کیونکہ اس کی تعمیر میں ہی دو ماہ لگ گئے تھے۔

غزہ متصل عارضی امریکی بندرگاہ کے آپریشن کی مدت میں توسیع کا امکان

دبئی (ایجنسیاں)

امریکی ساختہ عارضی بندرگاہ کے حوالے سے حکام کا کہنا ہے کہ اس امر کا امکان موجود ہے کہ اس بندرگاہ سے امدادی کارروائیوں کو 31 جولائی کے بعد بھی جاری رکھا جائے۔ امریکی حکام کے مطابق اس عارضی بندرگاہ کا مقصد غزہ میں امدادی سامان کی آئیس جولائی سے ترسیل تھا لیکن اب اس مدت میں توسیع کی جاسکتی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق امکانی طور پر بندرگاہ کیا امدادی آپریشنز میں توسیع ایک ماہ کے لیے ہوگی۔ صدر جو بائیڈن نے نے ماہ مارچ میں اس بندرگاہ کی تعمیر کا اعلان کیا تھا کہ اس کے بقول امریکہ غزہ میں امدادی کارروائیاں بحری راستے کے ذریعے کرسکیں کیونکہ اسرائیل نے امدادی سامان کی ترسیل کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے تھے جیسا کہ آج بھی امدادی سامان کی ترسیل میں بہت زیادہ رکاوٹیں موجود ہیں۔ اس عارضی بندرگاہ کی تعمیر دہ ماہ میں مکمل کی گئی تھی۔

نیمنی حوثیوں نے ایک اور جہاز پر بلیسٹک میزائل سے حملہ کردیا

دبئی (ایجنسیاں) ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں کے سمندر میں اسرائیلی اور اس کے اتحادیوں کے جہازوں پر حملے جاری ہیں۔ منگل کے روز ایسے ہی ایک حملے کے حوالے سے یمنی حوثیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 'ام ایس سی' سارامی نامی جہاز کو بحیرہ عرب میں حوثیوں نے ایک روز بلیسٹک میزائل کے ذریعے گیے گئے حملے کی ذمہ داری باضابطہ قبول کرلی ہے۔ بحیرہ احمر اور خلیج عدن کی اطلاعات کو مشترکہ طور پر مانیٹر کرنے والے ادارے جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن سینٹر نے ایک روز پہلے بیر کے دن اطلاع دی تھی کہ لائبیر یا سے چھنڈے کے حامل ایک جہاز کو بحیرہ عرب میں میزائل سے ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ لیکن یہ جہاز اس میزائل سے نشانہ نہیں بن سکا تھا۔ جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن سنٹر کے مطابق اس سے اس جہاز کو ہی دو گھنٹے قبل اس کے ساتھ تعلق کی بنیاد پر نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی ہو۔ حوثیوں کے ترجمان یحیٰ سارریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس جہاز کو میزائل سے کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے اور میزائل نشانے پر لگا ہے۔ یہ بھی کہا ہے یہ جہاز اسرائیل سے تعلق رکھتا ہے۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے اطلاع دی ہے کہ جہاز پر موجود عملے کے ارکان محفوظ رہے ہیں۔ برطانوی میری ٹائم کے مطابق یہ جہاز یمنی ساحل سے 246 سمندری میل کے فاصلے پر تھا جب اسے نشانہ بنایا گیا اور اگلی بندرگاہ کی طرف جارہا تھا۔ ایرانی حمایت یافتہ یمنی حوثیوں نے ماہ نومبر 2023 سے ان سمندری راستوں سے گذرنے والے تخصوص جہازوں پر اپنے میزائل اور ڈرون حملوں کی زد میں لے رکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ غزہ پر جاری اسرائیلی حملے کے خلاف کارروائیاں کر رہے ہیں اور فلسطین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ اس دوران یمنی حوثی اب تک ان جہازوں پر درجنوں بار میزائل داغ چکے ہیں۔

وکی لیکس بانی: امریکہ داخلے پر تاحکم ثانی پابندی

واشنگٹن: (اے ایف پی) امریکہ کے جولین اسانج کی امریکہ داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ پابندی اس وقت تک کے لیے ہے جب تک انہیں داخلے کی اجازت نہیں مل جاتی ہے۔ امریکی دفتر انصاف نے منگل کے روز کہا ہے کہ آسٹریلیا کے شہری کو امریکی علاقے میں رہا کر دیا گیا اور وہ کیمبرا کے لیے ہوائی جہاز میں سوار ہوگیا ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کے جاری کردہ بیان میں وکی لیکس کے بانی کے بارے میں بتایا ہے کہ 'جولین اسانج کو امریکہ آنے سے روک دیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ 2010 میں ہزاروں خفیہ امریکی دستاویزات شائع کرنے کے بعد جرائم کی فہرست کا رروائی کا سامنا کر رہے ہیں۔

برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ سے چار احتجاجی کارکنوں کی گرفتاری

دبئی (ایجنسیاں) برطانوی وزیر اعظم رشی سونک کے گھر میں چار مشکوک افراد کو داخلے کے بعد گرفتار کرلیا گیا ہے۔ تاہم یہ کہا گیا ہے کہ یہ چاروں افراد وزیر اعظم کے شمالی انگلینڈ والے گھر میں منگل کی سہ پہر داخل ہوئے تھے۔ پولیس حکام کے مطابق ان چاروں مشتبہ افراد کے گھر میں داخل ہونے کے بعد ایک منٹ کے اندر اندر پولیس کی نفری ان تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ چاروں افراد برطانوی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے برطانوی وزیر اعظم کے گھر میں داخل ہوئے تھے۔

ایرانی فوج کو اربوں ڈالر منتقل کرنے والا نیٹ ورک امریکہ میں بلیک لسٹ

دبئی (ایجنسیاں) امریکی محکمہ خزانہ نے منگل کے روز ایرانی فوج کی جانب سے تیل کی آمدنی اور دیگر غیر قانونی آمدنی میں اربوں ڈالر کی منی لانڈرنگ کے لیے استعمال کیے جانے والے وسیع "شیڈو بینکنگ" سسٹم پر نئی پابندیاں عائد کی ہیں۔ محکمہ خزانہ نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ اس نے "تقریباً 50 اداروں اور افراد پر پابندیاں عائد کی ہیں جن میں محکمہ دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی افواج کے زیر استعمال وسیع "شیڈو بینکنگ" نیٹ ورک کی متعدد شاخیں شامل ہیں۔ یہ نیٹ ورک پاسداران انقلاب کو غیر قانونی طور پر بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی کے ساتھ اسے 2020 سے اربوں ڈالر کی رقم منتقل کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وزارت دفاع، مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب بہت زیادہ آمدنی کے حصول کے لیے تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، خاص طور پر ایرانی تیل اور پیٹرو کیمیکلز کی فروخت میں ان کا کلیدی حصہ ہے"۔ بیان کے مطابق "ایرانی ایکسچینج دفاتر کے نیٹ ورکس اور ان کے کنٹرول میں کام کرنے والی درجنوں غیر ملکی کمپنیوں نے وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کو بیرون ملک سے حاصل ہونے والی آمدنی کو چھپانے میں مدد کی۔ وزارت دفاع، ایرانی مسلح افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کے ہونے والے